| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جس نے بریلوی مولویوں کے پیچھے نماز پڑھی اس نے گویا نبی کریم ﷺ کی اقتداء کی (معاذ اللہ)

قارئین کرام مسلمانوں کاعقیدہ ہے کہ نبی کریم ﷺ کائنات کے سردار ہیں۔ان جیسی ہستی نہ پہلے رب تعالی نے پیدا کی نہ آئندہ کرے گا۔وہ اپنے کمالات،فضائل،محاسن ومحامد میں یکتا ہیں۔بلکہ نبی کریم ﷺ کی ذات تو بہت اعلی وارفع ہے جو مبارک مٹی آپ ﷺ کے جسم اطہر کو روضے میں چھورہی ہے وہ بھی عرش معلی سے افضل ہے دنیا کا بڑے سے بڑا ولی قطب ابدال آپ ﷺ کے زیر تربیت رہنے والے ادنی سے ادنی صحابی کے درجے تک نہیں پہنچ سکتا۔مگر رضا خانی (بریلویوں) کاعقیدہ ہے کہ بعض اولیاء ایسے ہوتے ہیں جن کے پیچھے نماز پڑھنا گویا نا نبی کریم ﷺ کے پیچھے نماز پڑھنا ہے،جن سے مصافحہ کرنا گویا نبی ﷺ سے مصافحہ کرنا ہے جن کی مجلس گویا نبی کریم ﷺ کی مجلس ہے اور ہمارے مولوی مصطفیٰ رضا خان انہی اولیاء میں سے ہیں جن کو دیکھنے والے کو یہ حق حاصل ہے کہ کہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا ہے۔معاذ اللہ بریلوی شیخ الاسلام محمد مدنی کھچھوچوی کی عبارت ملاحظہ ہو:

وہ نفوس قدسیہ والے جن کی محفل میں بیٹھنے سے رسول کریم کی محفل میں بیٹھنے کا اجر ملے گا جن سے مصافحہ کرنے سے نبی کریم سے مصافحہ کرنے کا ثواب حاصل ہوگا،جن کے پیچھے نماز پڑھنے والے کی یہ شان ہو گویا اس نے نبی کریم کی اقتداء کی جن کا چہرہ دیکھے تو نبی کریم کا چہرہ یاد آجائے۔۔۔۔۔حضور مفتی اعظم ہند کو دیکھنے والے کو یہ حق ہے کہ کہے کہ ہم نے رسول کریم کی چلتی پھرتی سچی تصویر دیکھی۔(معاذ اللہ)

﴿استقامت کانپور کا مفتی اعظم نمبر ص ۱۲۴،۱۲۶، مئی ۱۹۸۳﴾

علمائے اہلسنت دیوبند کے خلاف زبانیں کھولنے والوں کے تم نبی کریم ﷺ کو اپنے جیسا بشر کہتے ہو کیا اپنے اکابرین کی ان گستاخیوں پر بھی کوئی فتوی لگاؤ گے؟؟؟جن کاعقیدہ ہے کہ ہم معاذ اللہ صحابہ ہیں اس لئے کہ ہمارے مولوی تو خود نبی کریم ﷺ ہیں ان سے بولنا ان سے مصافحہ کرنا ان کے پیچھے نماز پڑھنا ان کی مجلس میں بیٹھنا گویا یہ تمام امور ہم نبی کریم ﷺ سے کر رہے ہیں اور جو ثواب ان امور کے کرنے سے صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہم اجمعین کو ملتا تھا وہی ہمیں ملتا ہے۔معاذ اللہ۔۔شرم۔۔۔شرم۔۔۔شرم

www.RazaKhaniMazhab.com

www.Ahlehaq.com......www.Haqforum.com..........www.sunni-media.com

www.youtube.com/deobanddefender.....www.youtube.com/razakhanimazhab

کے اقوال ہیں نہ کر رسول کریم کے افعال۔ افعال کا محل اوراق نہیں بلکہ کردار ہے۔ رب کریم نے نبی کریم کے افعال اور اعمال کی حفاظت ہر دور میں بے شمار نفوس قدسیہ والوں کے کرداروں میں فرمائی ہے۔ خود نبی کریم کا صحابہ کرام کو نجوم ہدایت بتانا اور ان کی اقتداء پر اصرار نا اور اپنی اہل بیت سے تمسک کو ضروری قرار دینا اور اپنی امت کے علماء کو نجوم ہدایت اور اپنا وارث قرار دینا واضح کر رہا ہے کہ صرف کتابی اوراق ہدایت کے لئے کافی نہیں وہاں صرف اقوال ملیں گے اقوال کی عملی تشریح نہیں ملے گی۔ لیکن۔ وہ نفوس قدسیہ والے بھی محفل میں بیٹھنے سے رسول کریم کی محفل میں بیٹھنے کا اجر ملے گا جن سے مصافحہ کرنے سے نبی کریم سے مصافحہ کرنے کا ثواب حاصل ہو، جن کے پیچھے نماز پڑھنے والے کی یہ شان ہو گویا اس نے نبی کریم کی اقتداء کی جن کا چہرہ دیکھیں تو نبی کریم کا چہرہ یاد آجائے المختصر جن کا ہر فعل اور ہر عمل نبی کریم کے فعل و عمل کے سچی تصویر ہو۔ یہ وہ ہیں جو ہدایت کا کامل و مکمل ذریعہ ہیں۔ ان کی زبان سے رسول کریم کے اقوال سنو اور ان کے کردار میں رسول کریم کے افعال دیکھو۔

ہر دور میں ان نورانی تصویروں کا وجود ضروری ہے تاکہ واضح ہوتا رہے کہ ہر دور میں خواہ وہ کتنا ہی پر آشوب کیوں نہ ہو اسلام پر اس کے جملہ تعلیمات و تخصیصات کے ساتھ عمل کیا جا سکتا ہے۔ اب اگر کچھ لوگ
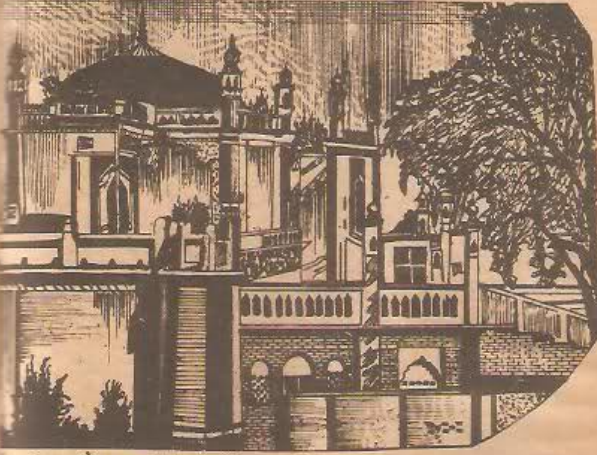
آستانہ حضرت مخدوم سلطان سید اشرف جہانگیر سمنانی رحمۃ اللہ علیہ کچھوچھہ

عمل نہ کریں تو یہ خود ان کی غفلت و سرکشی ہے اس کی وجہ
ہرگز یہ نہیں کہ اسلام اب نا قابل عمل ہو چکا ہے
اسی نورانی سلسلے کی ایک نورانی تصویر ہے وہ عظیم
المرتبت ہستی جو دانشوران وقت اور فقیہان عہد کی محفلوں
میں بھی حضور مفتی اعظم ہند کے نام سے معروف و متعارف ہے
جس کی زبان اقوال رسول کے موتی لٹاتی رہی اور جس کا کردار
افعال رسول کی تجلیاں دکھاتا رہا
بخاری و مسلم کا سننے والا جس یقین و اذعان
کے ساتھ کہہ سکتا ہے کہ ہم نے رسول کریم کے اقوال

بخاری و مسلم کا سننے
والا جس یقین و اذعان کے ساتھ
کہہ سکتا ہے کہ ہم نے رسول کریم کے اقوال
سنے اسی یقین و اذعان کے ساتھ حضور مفتی
اعظم ہند کو دیکھنے والے کو یہ حق ہے کہ کہے
ہم نے رسول کریم کی چلتی پھرتی
سچی تصویر دیکھی۔

سنے اسی یقین و اذعان کے ساتھ حضور مفتی اعظم ہند
کو دیکھنے والے کو یہ حق ہے کہ کہے ہم نے رسول کریم کی
چلتی پھرتی سچی تصویر دیکھی۔
فرائض و واجبات و منکرات کو رہنے دیجئے جو ہستی
مباحات و فطری خواہشات میں بھی رسول کریم کی اطاعت و
اتباع سے سر مو متجاوز نہ ہو وہ رسول کریم کی سچی تصویر اور
افعال رسول کی حفاظت کا پیکر نور نہیں تو اور کیا ہے؟
۲- واللہ یعصمک من الناس۔

اے محبوب اللہ تمہیں لوگوں سے بچائے
آیت کریمہ کا عموم لفظ چاہتا کہ ہر طرح کی حفاظت
دائرہ مفہوم میں آجائے۔ اس اجمال کی تفصیل یہ
نبی کی دو زندگی ہے ایک ظاہری جسمانی زندگی
اس کی پیغمبرانہ زندگی۔ ہر نبی اپنی جسمانی زند
سے آج بھی زندہ ہے مگر آج کسی بھی نبی کا پیغام
شکل و صورت میں باقی نہیں رہ گیا۔ اب اگر کسی
پیغام کا کوئی حصہ باقی بھی ہے تو وہ بھی ہمارے
پیغام کا جز بن کر۔ مگر یہ ہمارے نبی کی خصوصیت
کہ رب کریم نے اگر ایک طرف آپ کو دشمنوں کے جا
حملوں سے محفوظ رکھا اور اس بات سے بے نیاز
اپنے ساتھ کوئی حفاظتی دستہ لیکر چلا کریں اور
میں آپ کی حیات ظاہری کی حقیقت کو بھی باقی
دوسری طرف۔ قیامت تک کے لئے پیغام کی بھی
کو ذمہ کرم میں لے لیا۔
المختصر: لوگ رسول کریم کی ذات کو نقصان
پہونچا سکے نہ پیغام کو ____
تک پہونچا سکیں گے۔ خدائے عزوجل دونوں کی حفاظت
فرمانے والا ہے۔ ہاں۔ ہر دور کے لحاظ سے حفاظت
ذرائع مختلف رہے ہیں۔ جب منکرین زکواۃ نے
ارتداد کا راستہ نکالنا چاہا تو خدا نے صدیق اکبر کے
پیغام رسول کی حفاظت فرمائی۔ قیصر و کسریٰ کی مغرور
نے اسلام کو چیلنج کیا تو خدا نے اس کی حفاظت فرمائی
اعظم کے ذریعہ۔ یوں ہی۔ جب خوارج نے قرآنی آیات
مفاہیم کو بدلنے کی شرمناک کوشش کی تو خدا نے
مصطفوی کی حفاظت فرمائی۔ مولائے کائنات کے

ماہنامہ استقامت ڈائجسٹ کانپور (۱۲۶) ماہ مئی ۱۹۸۳ء
مفتی اعظم نمبر